

وزیراعظم کا دفتر

وزیراعظم کا ِ ری دوار میں پتنجلی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب

Posted On: 03 MAY 2017 6:13PM by PIB Delhi

، بڑی تعداد میں تشریف لائے پیارے بھائیو اور ب۔ نوں

آج، ِ میری خوش قسمتی تھی کہ کیدارانہہ جا کرکے بابا کے درشن کرنے کا مجھے موقع ملا، اور و۔ ان سے آپ سب کے درمیان آنے کا اور آپ سب کا آشیرواد حاصل کرنے کا موقع ملا۔ مجھے معلوم ن۔ یں تھا، بابا نے حیران کرد دیا۔ بڑے ِ ی جذبات کے ساتھ مجھے خاص احترام نوازا گیا۔ میں سوامی جی کا، اس پتنجلی پورے کنبے کا پورے احترام کے ساتھ شکری۔ ادا کرتا و۔ ون۔

لیکن، جن لوگوں کے درمیان میری پرورش ِ وئی ہے اور جن لوگوں نے مجھے تعلیم و تربیت دی ہے، میں اس بات کواجھی طرح سمجھتا و۔ ون کہ جب آپ کو عزت و احترام ملتا ہے، تو اس کا مطلب ِ ی۔ ونا ہے کہ آپ سے اس بات کی توقعات و۔ یں، ذرا بھی آگے پیچھے ن۔ ہ و؛ اس کو پورا کرو۔ تو ایک طرح سے میرے سامنے مجھے کیا کرنا چا۔ یے، کبسے جینا چا۔ یے، اس کا ایک ڈو اینڈ ڈو ناٹ (کیا کرنا ہے کیا ن۔ یں کرنا ہے) کی ایک بڑی دستاویز گورو جی نے رکھ دی ہے۔

لیکن احترام کے ساتھ ساتھ آپ سب کے آشیرواد، سوا سو کروڑ ِ م وطنوں کے آشیرواد کی طاقت پر مجھے پورا بھروسہ ہے۔ میرا اپنہ ِ پر اتنا اعتماد ن۔ یں ہے، مجھ پر اتنا بھروسہ ن۔ یں ہے، جتنا کی مجھے آپ اور ِ م وطنوں کے آشیرواد کی طاقت پر بھروسہ ہے۔ اور اس وجہ سے و۔ آشیرواد طاقت کا ذریعہ ہے، تہ ذہب اور اقدار مریداؤں میں باندھ کر رکھتے و۔ یں، اور قوم کے لئے وقف زندگی جینے کے لئے نئی تحریک ملتی ر۔ تی ہے۔

میں آج جب آپ کے بیچ آبا وون، تو آپ بھی پوری طرح تجربہ کرتے و۔ ون گے کہ آپ ِ ی کے خاندان کا کوئی فرد آپ کے درمیان میں آیا ہے۔ اور میں ِ ی۔ ان پر بہ لی بار ن۔ یں آیا وون، آپ لوگوں کے بیچ بار بار آنے کا مجھے موقع ملا ہے، خاندان کے ایک رکن کے ناطے آنے کا موقع ملا ہے۔ اور ِ ی۔ بھی میری خوش قسمتی ہے کہ میں نے سوامی رام دیو جی کو، کس طرح سے و۔ دنیا کے سامنے ابھر کر آتے گئے۔ بہت نزدیکی سے مجھے دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ ان کے عزم اور عہد کے ثنیں لگن، ِ ی۔ ی ان کی کامیابی کی سب سے بڑی جڑی بوٹی ہے۔ ر ِ ی۔ جڑی بوٹی بال کرشن آچاری۔ جی کی کھوج کی و۔ وئی جڑی بوٹیاں ن۔ یں و۔ یں؛ ان جڑی بوٹیوں کی سوامی جی نے خود ِ خود کھوج کی ہے۔ بال کرشن جی کی جڑی بوٹی جسم کو صحت مند رکھنے کے لئے کام آتی و۔ یں، لیکن سوامی رام دیو جی والی جڑی بوٹیاں ر بحران کو حل کرکے بیڑے کو آگے بڑھانے کی طاقت دینے والی وتی ہے۔

آج مجھےتحقیقاتی سینٹر کا افتتاح کرنے کا موقع ملا۔ مارے ملک کا، اگر ِ م ماضی کی طرف تھوڑی نظر کریں؛ تو ایک بات صاف ذن میں آتی ہے، مہ اتنے چھائے وئے تھے، اتنے پہنچے وئے تھے، اتنی بلندیاں حاصل کئے وئے تھے، کہ جب دنیا نے اسے دیکھا تو ان کے لئے تو و۔ ان تک پہنچنا شاید ممکن ن۔ یں لگتا تھا اور اس وجہ سے ان وون نے ایسا راستہ اپنایا تھا، جو ِ مارے لئے سب سے بہتر ہے اسے نیست و نابود کرنے کا۔ اور غلامی کا پورا عرصہ و۔ ماری پوری طاقت، ِ مارے بابا، رشی مونی، سنت، آچاریہ، کسان، سائنس دان و۔ م کسی کو؛ جو بہتر تھا اس کو بجائے رکھنے کے لئے 1000، 1500 کی غلامی دور میں ان کی طاقت ختم کر دی۔

آزادی کے بعد جو بچا تھا اس پنہن دیتے، اسے برقرار رکھتے، وقت رتے تبدیلی کرتے، نئی شکل و صورت کے ساتھ ِ کے ساتھ سجاوٹ کرتے، اور آزاد ِ ندوستان کی سانس کے درمیان اسے دنیا کے سامنے ِ م پیش کرتے؛ لیکن وون و۔ ن۔ یں وا۔ غلامی کےدور میں تھا۔ کرنے کی پوری کوشش وئی، آزادی کا ایک لمبا عرصہ ایسا گیا جس میں ان باتوں کو بھلانے کوشش و۔ وئی۔ دشمنوں نے تھا۔ کرنے کی کوشش کی، اس سے تو ِ م لڑ پائے، نکل پائے، بچا پائے، لیکن اپنوں نے جب بھلانے کی کوشش کی تو ِ ماری تین تین بیڑھیاں یا محمصے کا عرصے میں زندگی گزارتی ر۔ یں۔

میں آج بڑے فخر کے ساتھ کہتا وون، بڑے اطمینان کے ساتھ کہتا وون کہ اب بھلانے کا وقت ن۔ یں ہے، جو بہتر ہے اس پر فخر کرنے کا وقت ہے، اور ِ ی۔ ی وقت ہے جو دنیا میں ِ ندوستان کی آن بان شان کا تعارف کروانا ہے۔ لیکن ِ م اس بات کو ن۔ بھولیں کہ ِ ندوستان ِ دنیا میں اس اونچائی پر کس طرح تھا و۔ اس لئے تھا کہ ِ زاروں سال پہلے ِ مارے جداد نے مسلسل اختراع میں اپنی زندگی صرف کی تھی۔ نئی نئی دریافت کرنا، نئی نئی چیزوں کو حاصل کرنا، اور انسانی ذات کی بھلائی کے لئے اس کو پیش کرنا، وقت کے مطابق ڈھالتے ر۔ نا۔ جب سے اختراع کی، تحقیق کی ہے حسی ِ مارے اندر گھر کر گئی ہے، م دنیا کے سامنے اُترپیدا کرنے کے قابل ن۔ یں ر۔ گئے۔

کئی سالوں کے بعد جب جب آئی ٹی انقلاب آیا، جب ِ مارے ملک کے 18، 20، 22 ِ سال کے بچے ماؤس کے ساتھ کھیلنے کھیلنے دنیا کو حیرت زدہ کرنے لگے، تب پھر سے دنیا کی توجہ ِ ماری طرف گئی۔ آئی ٹی نے دنیا کو متاثر کیا ِ مارے ملک کے 18، 20سال کی عمر کے نوجوانوں نے دنیا کو متاثر کر دیا۔تحقیق، اختراع، اس کی کیا طاقت وتی ہے، م نے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھی ہے۔ آج مکمل دنیا زبردست صحت دیکھ بھال، اس موضوع کے سلسلے میں بڑا حساس ہے، بیدار ہے۔ لیکن راستہ ن۔ یں مل رہا ہے ِ ندوستان کے رشی مینی وکی عظیم روایت، یوگا، اس پر دنیا کی توجہ پیدا وئی ہے، وامن کی تلاش میں و۔ یں و۔ با ر کی دنیا سے تنگ آکر اندر کی دنیا کو جاننے، پرکھنے کے لئے کوشش کر رہے و۔ یں۔

ایسے وقت ِ م لوگوں کی ذمہ داری بن جاتی ہے کہ جدید شکل میں تحقیق اور تجزیہ کے ساتھ یوگا ایک ایسا سائنس ہے؛ تن اور من کی تدروستی کے لئے، روح کے شعور کے لئے، ِ ی شاستر کتنی آسانی دستیاب و سکتے ہے۔ میں بابا رام دیو جی کا خیرمقدم کرتا وون، ان میں نے یوگا کو ایک تحریک بنا دیا۔ عام آدمی میں اعتماد پیدا کر دیا کہ یوگا کے لئے و مالی ِ کی گہاؤں میں جانے کی ضرورت ن۔ یں ہے، آپ گھر کے کچن میں بھی بیٹھ کر یوگا کر سکتے و، فٹ پاتھ پر بھی کر سکتے و، میدان میں بھی کر سکتے و، باغ میں بھی کر سکتے و، مندر کے احاطے میں بھی کر سکتے و۔

ی۔ بہت بڑی تبدیلی آئی ہے۔ اور آج اس کا نتیجہ ِ ی ہے کہ چُوتھ کو دنیا یوگا کا عالمی دن مناتا ہے، دنیا کے ر ملک میں یوگا کی جشن منایا جاتا ہے، زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں جڑے، اس لئے کوششیں وتی و۔ یں۔ مجھے دنیا کے جتنے لوگوں سے ملنا ونا ہے، میرا تجربہ ہے کہ ملک کی بات کریں گے، ترقی کی بات کریں گے، سرمایہ کاری کی بات چیت کریں گے، سیاسی منظر نامے کی بات چیت کریں گے، لیکن ایک بات ضرور کرتے و۔ یں، میرے ساتھ یوگا کے سلسلے میں تو ایک دو سوال ضرور پوچھتے و۔ یں۔ اس سے تجسس پیدا وا ہے۔

ِ مارے آہور ویدک کی طاقت، تھوڑا بہت تو ِ م نے و ِ ی اسے نقصان پہنچا دیا۔ جدید سائنس کی جوطبی سائنس ہے ان لگا کہ آپ کی تمام باتیں کوئی شاستر پر مبنی ن۔ یں و۔ یں؛ آہور ویدک والوں کو لگا کہ آپ کی ادویات میں دم ن۔ یں ہے، اب آپ لوگوں کو ٹھیک کر دیتے و۔ لیکن ٹھیک ووتے ن۔ یں و۔ یں۔ تم بڑے کہ ِ م بڑے، اسی لڑائی میں سارا وقت گزرتا گیا۔ اچھا ونا کہ ِ مارا سارا علم، جدید سے جدید علم بھی، اس کو بھی ِ ماری ان روایات کے ساتھ شامل کرکے آگے بڑھایا ونا تو شاید انسانییت کی بہت بڑی خدمت وئی وتی۔

مجھے خوشی ہے پتنجلی یوگ ویدیابیتھ کے ذریعے بابا رام دیو جی نے جو ِ م چلائی، تحریک چلائی ہے، اس میں آہور ویدک کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا ہے، و۔ ان اپنہ آپ کو محدود ن۔ یں رکھا ہے۔ دنیا جس زبان میں سمجھتی ہے، تحقیق کی جن بنیادوں پر سمجھتی ہے، طبی سائنس میں رائج انتظامات کے تحت سمجھتی ہے؛ بابا رام دیو نے بیڑا ٹھایا ہے، اسی زبان میں ِ ندوستان کے آہور ویدک کو و۔ لے کر آئیں گے اور دنیا کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ ایک طرح سے ِ ی۔ ِ ندوستان کی خدمت کر رہے و۔ یں ِ زاروں سال سے ِ مارے رشیوں منیوں نے تپسوا کی ہے جو حاصل کیا ہے و۔ دنیا کو باٹننے کے لئے نکلے و۔ یں، سائنس دان کھوج پر پر نکلے وئے و۔ یں، اور مجھے یقین ہے اور آج میں نے جوریسرچ سینٹر دیکھا، کوئی بھی جدید ریسرچ سینٹر دیکھئے؛ بالکل اس کی برابری میں کھڑا وا ہے، ماں گنگا کے کنارے پر ِ کام۔

اور اس میں بابا کو دل سے بہت بہت مبارکباد اور خیرمقدم کرتا وون۔ ِ ندوستان میں جب اٹل جی کی سرکار تھی ملک میں، تب ِ مارے ملک میں ایک ِ یلتھ پالیسی آئی تھی۔ اتنے سالوں کے بعد جب ِ ماری حکومت بنی تو پھر ِ م ملک کے لئے ایک صحت پالیسی لے کر آئے و۔ یں و۔ ولیسٹکی ِ یلتھ کیئر کا نظریہ لے کر آئے و۔ یں۔ اور اب دنیا صرف صحت مند رنا چا۔ تی ہے ایسا ن۔ یں ہے، بیماری ن۔ و و۔ ان تک اٹکنا ن۔ یں چا۔ تی ہے؛ اب لوگوں کو بہتری چا۔ ئے، اور اس وجہ سے حل بھی زبردست دینے پڑیں گے۔ پروٹینشو ِ یلتھ کیئر پر زور دینا پڑے گا، اور پروٹینشو ِ یلتھ کیئر کا اچھے سے اچھا طریقہ ِ ی ہے کہ سستے سے سستا حفظان صحت کا طریقہ و۔ اور حفظان صحت میں کون کیا کرتا ہے، و بعد پہ چھوڑے ِ م۔ م ِ م طے کریں، سوا سو کروڑ ِ م وطن طے کریں کہ میں گندگی ن۔ یں کروں گا۔ کوئی بڑا عہد لینے کی ضرورت ن۔ یں، اس میں جیل جانے کی ضرورت ن۔ یں ہے، پھانسی پر لٹکنے کی ضرورت ن۔ یں ہے، ملک کی سرحد پر جا کر جوانوں کی طرح مرنے مٹنے کی ضرورت ن۔ یں ہے؛ چھوٹا سا کام۔ میں گندگی ن۔ یں کروں گا۔

آپ کو سوچنا ہے ایک ڈاکٹر جتنی زندگی بچا لیتا ہے، اس سے زیادہ بچوں کی زندگی آپ گندگی نہ کرکے بچا سکتے و۔ یں۔ آپ کو ایک غریب کی مدد کرکے جتنا ثواب کماتے و، گندگی نہ کرکے ایک غریب جب صحت مند رتا ہے، تو آپ عطیہ ِ رویوں میں کرتے و۔ یں، اس سے بھی زیادہ قابل قدر و جاتا ہے۔ اور مجھے خوشی ہے کہ ملک کی جو نئی نسل ہے، آنے والی نسل؛ چھوٹے چھوٹے بچے، ر گھر میں و۔ جھگڑا کرتے و۔ یں۔ اگر خاندان کے بزرگوں شخص نے کوئی ایک اگر چھوٹی سی چیز بھینک دی، گاڑی میں جا رہے و۔ یں تو پانی کی بوتل ٹوٹل ہا ر بھینک دی تو بیٹا کار روکنا ہے، چھوٹا پوتا پانچ سال کا، کار روکنا ہے، ٹھہرو، مودی دادا نے منع کیا ہے ِ ی۔ بوتل واپس لے آؤ ِ ی۔ ماحول بن رہا ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے بھی میرے اس حفظان صحت کی تحریک کے سپاہی بن گئے و۔ یں۔ اور اس وجہ سے پروٹینشو ِ یلتھ کیئر، اس پر ِ م جتنا زور دیں گے، ِ م اپنہ ملک کے غریبوں کی سب سے زیادہ خدمت کریں گے۔

گندگی کوئی ن۔ یں کرنا، گندگی ِ م کرتے و۔ یں۔ اور ِ م پھر گندگی پر تقریر کرتے و۔ یں۔ اگر ایک بار ِ م ملک کے شہری گندگی نہ کرنے کا فیصلہ کر لیں، اس ملک سے بیماری کو نکالنے میں، تدروستی کو لانے کے لئے و۔ میں کوئی کامیابی حاصل کرنے میں رکاوٹ ن۔ یں آئیں گی۔

- ماری بے حسی اتنی ہے کہ - م اتنا بڑا - مالی، - مالی- کی جڑی بوٹیاں، بھگوان رام چندر جی اور لکشمین جی کی موجودگی سے واقف، - نومان جی جڑی بوٹیوں کے لئے کیا کیا نہ۔ یہ کرتے تھے، ان ساری باتوں سے سب واقف، اور - م اس لائق - و گئے تھے کہ دنیا کے ملک، جن کو جڑی بوٹیاں کیا - وتی ہے، - معلوم نہ۔ یہ تھا؛ لیکن جب ان کو معلوم - و کہ اس کی بڑی تجارتی ا۔ میت ہے، دنیا کے اور ممالک نہ اسے پیٹنٹ کروا دیا۔ - لدی کا پیٹنٹ بھی کوئی اور ملک کروا دیتا ہے، املی کا پیٹنٹ بھی کوئی اور ملک کروا دیتا ہے - ماری - بے حسی، اپنی طاقت کو بھلا دینے کی عادتیں، اس نے - مارا بہت نقصان کیا ہے۔

دنیا میں - ریل میڈیسن، اس کی ایک بہت بڑی مارکیٹ کھڑی - وئی ہے۔ لیکن جتنی مقدار میں دنیا میں اس - ریل میڈیسن کو پہنچانے میں - ندوستان کو جو طاقت دکھانی چاہئے، ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

میں بتجلی انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے - جو تحقیق اور اختراع - و رہی ہے، - دنیا کے لوگوں کو - ولسٹک اور ویلنپس کے لئے جو ڈھانچے ہے، ان - ادویات آنے والے دنوں میں کام آئیں گی۔ - مارے ملک میں بہت سالوں پہلے حکومت - ند نے آیور ویدک کی تشہیر کی ہے، اس کے لئے ایک - انہی کمیشن بٹھایا تھا، جے سکھ لال - انہی کرکے، ان کا ایک کمیشن بٹھایا تھا۔ ان کمیشن نے جو رپورٹ دی تھی، وہ رپورٹ بڑی دلچسپ تھی۔ اس رپورٹ کے آغاز میں لکھا ہے کہ - مارے آیور ویدک اس لئے لوگوں تک نہ پہنچے - یہ کیونکہ اس کا جو طریقہ ہے، وہ آج کے دور کے مطابق نہ - یہ ہے۔ وہ اتنی ساری تھیلا بھر جڑی بوٹیاں دیں گے اور پھر کہیں گے اس کو ابالنا، اتنے پانی میں ابالنا، پھر اتنا رس رہے گا، ایک چمچ میں لینا، پھر اس میں پھلانا شامل، ڈھکنا شامل؛ اور پھر لینا۔ تو جو عام انسان - وتا ہے اس کو لگتا ہے کہ - بھئی - کون کوڑا کچرا کرے گا، اس کے بجائے چلو بھائی میڈیسن لے لیں، ادویات کی گولی کھا لیں، اپنی گاڑی چل جائے گی۔ اور اس وجہ سے انہوں نے کہا تھا کہ سب سے پہلی ضرورت ہے، بہت سال پہلے کی رپورٹ ہے - یہ - سب سے پہلی ضرورت ہے - بہت سال پہلے کی رپورٹ ہے - یہ - سب سے پہلی ضرورت ہے آیووید دواؤں کا پیکیجنگ - اگر اس کا پیکیجنگ جدید دوائیوں کی طرح کر دیں گے، تو لوگ - یہ - ولسٹک - پلٹھ کیئر کی طرف مڑ جائیں گے۔ اور آج - م دیکھ رہے - یہ کہ - میں - و ابالنے والی جڑی بوٹیاں کہیں لینے کے لئے جانا نہ - یہ پڑتا ہے، - ر چیز ریڈ میڈ ملتی ہے۔

میں سمجھتا - وں کہ - آجاری - جی نے اپنے آپ کو اس میں کھپایا - وا ہے۔ اور آج جس کتاب کا اجرا کرنے کا مجھے موقع ملا، مجھے یقین ہے کہ دنیا کا اس کتاب پر دھیان جائے گا۔ میڈیکل سائنس سے جڑے - وئے لوگوں کی دھیان جائے گا، اس طاقت کو اگر - م سمجھتے - یہ تو زندگی کتنی روشن - و سکتی ہے، - یہ اگر شخص کو ایک کھڑکی کھول کر دے دیتی ہے، آگے بڑھنے کے لئے بہت بڑا موقع دے دیتے - یہ۔

مجھے یقین ہے کہ بال کرشن جی کی - سادھنا، بابا رام دیو کا مشن موڈ میں وقف کرنا - کام اور بھارت کی عظیم روشن روایت، اس کو جدید شکل - رنگ کے ساتھ، سائنسی نظریے کے ساتھ آگے بڑھانے کا جو کوشش ہے، وہ بھارت کے لئے عالمی میں اپنی ایک جگہ بنانے کی بنیاد بناسکتا ہے۔ دنیا کا بہت بڑا طبقہ ہے جو یوگا سے منسلک ہے، آیور ویدک سے بھی جڑنا چاہتا ہے، - م اس سمت میں کوشش کریں گے۔

میں پھر ایک بار آپ سب کے درمیان آنے کا مجھے موقع ملا، خاص طور پر مجھے نوازا، میں سر جھکا کر بابا کو سجدہ کرتا - وں، آپ سب کا خیر مقدم کرتا - وں، اور میری طرف سے بہت بہت نیک خواہشات پیش کرتا - وں، شکریہ -

م ن ح ا ن ا

U- 2110

(Release ID: 1489084) Visitor Counter : 2

